روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 26 مئی 2006ء 27 ربیع الثانی 1427 ہجری 26 ہجرت 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 114

جسے رسول اللہؐ نے امام بنایا

رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد انصار نے مہاجرین سے کہا کہ ایک امیر ہم میں سے اور ایک تم میں سے ہونا چاہئے۔ حضرت عمرؓ بولے اے گروہ انصار کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہؐ نے حضرت ابوبکرکو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا۔ تم میں کسی کا دل قبول کرتا ہے کہ وہ ابوبکر سے آگے ہو۔ انصار نے کہا ہرگز نہیں۔ چنانچہ سب حضرت ابوبکر کی خلافت پر متفق ہو گئے۔

(طبقات ابن سعد جلد3 ص179 دارصادر بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھادے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔ اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔

حاشیہ میں فرماتے ہیں

(ایسے لوگوں کا انتخاب مومنوں کے اتفاق رائے پر ہوگا۔ پس جس شخص کی نسبت چالیس مومن اتفاق کریں گے کہ وہ اس بات کے لائق ہے کہ میرے نام پر لوگوں سے بیعت لے وہ بیعت لینے کا مجاز ہوگا۔ اور چاہئے کہ وہ اپنے تئیں دوسروں کے لئے نمونہ بناوے۔ خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کریں گے۔ سو ان دنوں کے منتظر رہو۔ اور تمہیں یاد رہے کہ ہر ایک کی شناخت اس کے وقت میں ہوتی ہے اور قبل از وقت ممکن ہے کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے یا بعض دھوکا دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھہرے جیسا کہ قبل از وقت ایک کامل انسان بننے والا بھی پیٹ میں صرف ایک نطفہ یا علقہ ہوتا ہے۔)

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 306)

خدا سے ڈرنے والے بلاؤں میں نہیں پھنستے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔
اصل بات یہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور اس سے امید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کیلئے درست کرتا ہے اور اس طرح پر درست کرتا ہے جس طرح پر اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے لیکن جو شخص مخلوق سے ڈرتا اور مخلوق سے امید رکھتا ہے وہ اپنے آپ کو مخلوق کیلئے درست کرتا ہے۔ خدا والوں کو مخلوق کی پرواہ نہیں ہوتی بلکہ وہ اسے مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہ ان بلاؤں میں نہیں پھنستے اور دراصل وہ ان کو کیا کرے۔ اللہ تعالیٰ خود اس کے ساتھ ہوتا ہے اور وہی اس کی تائید اور نصرت فرماتا ہے وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ خدا اپنی مخلوق کو خود اس کے ساتھ کر دے گا۔ یہی سرّ ہے کہ انبیاء علیہم السلام خلوت کو پسند کرتے ہیں اور میں یقیناً اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ وہ ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتے کہ باہر نکلیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ ان کو مجبور کرتا ہے اور پکڑ کر باہر نکالتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 419)
(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 28 مئی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورتمند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نام رجسٹر کروا کر پرچی حاصل کرلیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ Visiting Faculty کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

www.foh-rabwah.org
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ خون کے ذریعہ خدمت خلق کے کاموں میں حصہ دار بنیں

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 385

سلطان القلم کا اسلوب تصنیف

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب بانی احمدیہ مشن امریکہ کا چشمدید بیان۔ آپ آخری سفر لاہور کے آخری لیکچر ''پیغام صلح'' کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

''جب حضرت صاحب کے ایک لیکچر کی تجویز ہوئی۔ تو آپ مکان کی چھت کے اوپر جا کر علیحدگی میں مضمون کی تیاری کرتے تھے۔ اور سب سے اول قرآن شریف کو ایک دفعہ پڑھ کر اس میں سے بعض آیات لکھتے جاتے تھے۔ عموماً آپ کا یہی طرز تھا۔ کہ ہر تصنیف سے قبل قرآن شریف کو ضرور پڑھتے تھے۔ اور کسی کتاب کی طرف رجوع نہ کرتے تھے۔ ہاں عربی تصانیف کے واسطے لکھنے کے بعد لغت دیکھا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ کہ لکھتے لکھتے اچانک عربی کے ایسے الفاظ اور محاورات زبان پر آجاتے ہیں۔ جن کے معنے ہمیں معلوم نہیں ہوتے۔ بعد میں لغت کی کتاب دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ الفاظ اس فعل اور موقعہ پر کیسے موزوں ہیں۔''

ایک دفعہ کا واقعہ مجھے یاد ہے۔ جب کہ دشمنوں نے حضور پر مقدمہ اقدام قتل کا بنایا۔ اور (۔) صاحبان عیسائیوں کی تائید میں گواہیاں دینے کے لئے آئے۔ تو جس دن بٹالہ میں پیشی تھی۔ اس سے قبل رات عشاء کی نماز کے بعد حضور جواب دعویٰ لکھنے بیٹھے اور مجھے حکم فرمایا کہ میں حضور کے مسودے کو خوش خط لکھتا جاؤں۔ اندر کے صحن میں حضور بیٹھ گئے۔ لالٹین اور بتیاں روشن کی گئیں۔ برادرم مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم مغفور حضرت کا مسودہ پڑھتے جاتے تھے۔ میں لکھتا جاتا تھا۔ حضرت پیر افتخار احمد صاحب بھی موجود تھے۔ حضرت صاحب مسودہ لکھتے رہے اور میں نقل کرتا رہا۔''

(الحکم قادیان 21 مئی 1934ء)

حضرت مسیح موعود کے وصال کا ناگہانی صدمہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب ان خوش نصیبوں میں شامل تھے جو حضرت مسیح موعود کے وصال کے آخری وقت اپنے مقدس ومحبوب کے قدموں میں حاضر تھے اور پاؤں دبا رہے تھے جبکہ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب نے حضرت کے سینہ مبارک پر آلہ (سٹیتھسکوپ) لگا کر معلوم کیا کہ حرکت قلب بند ہوگئی ہے اور انا للہ پڑھا اور سب عشاق کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبا گئیں اور فرط غم سے رونے لگے حضرت مفتی صاحب کے نزدیک وصال مبارک کا ظاہری سبب وہ انتہائی دماغی محنت تھی جو حضور نے اپنے آخری لیکچر ''پیغام صلح'' کی تیاری میں کی پہلے بھی کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب حضور سخت دماغی محنت کیا کرتے تو اچانک کمزوری کا شدید حملہ ہوتا اور آپ پر بیہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی جو آپ کے دینی مہمات میں فنائیت کا جیتا جاگتا ثبوت تھا حضرت مفتی صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''سچ بات یہ ہے۔ کہ ہم سب اس آنے والی گھڑی سے ایسے غافل تھے۔ کہ گویا ایسا وقت کبھی ہم پر نہ آئے گا کہ حضرت مسیح موعود ہم میں سے چلے جائیں گے۔ اور ہم یتیموں کی طرح رہ جائیں گے۔ حضرت صاحب کی پاک صحبتوں کا ایسا خمار ہم پر چڑھا ہوا تھا کہ کوئی بادشاہ یا فقیر ایسا بے غم اور اطمینان اور خوشی سے بھرپور نہ ہوگا۔ جیسا کہ ہم تھے۔ اور آپ کی وفات ہمارے لئے ایک ناگہانی صدمہ تھا۔ جس کی برداشت ہم محض خدا کے فضل و کرم سے کر سکے۔

(الحکم 21 مئی 1934ء ص32)

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

عہد درویشی کے پہلے جلسہ سالانہ پر دسمبر 1947ء میں پیغام مصلح موعود

''خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیں پورا یقین ہے کہ قادیان احمدیہ جماعت کا مقدس مقام اور خدائے واحد لاشریک کا قائم کردہ مرکز ہے پھر اس کی گلیوں میں دنیا بھر کے احمدی خدا کی حمد کے ترانے گاتے پھریں گے میں آسمان پر خدا تعالیٰ کی انگلی کو احمدیت کی فتح کی خوشخبری لکھتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ جو فیصلہ آسمان پر ہو زمین اسے رد نہیں کر سکتی سو تسلی پاؤ اور خوش ہو جاؤ اور دعاؤں اور انکساری پر زور دو اور بنی نوع انسان کی ہمدردی اپنے دلوں میں پیدا کرو تم لوگ جن کو اس موقعہ پر قادیان میں رہنے کا موقعہ ملا ہے اگر نیکی اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تاریخ احمدیت میں عزت کے ساتھ یاد کئے جاؤ گے اور آنے والی نسلیں تمہارا نام ادب واحترام سے لیں گی اور تمہارے لئے دعائیں کریں گی اور تم وہ کچھ پاؤ گے جو دوسروں نے نہیں پایا اپنی آنکھیں نیچی رکھو لیکن اپنی نگاہ آسمان کی طرف بلند کرو۔''

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

رپورٹ 43ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس

زیر انتظام نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کو اس سال 43ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس یکم تا 15 مئی 2006ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ ان کلاسز کا اجراء اگست 1996ء سے ہوا جن کا مقصد احباب جماعت میں تعلیم القرآن کا شوق پیدا کرنا ہے کیونکہ اس کلاس میں جو طلباء پڑھتے ہیں وہ صرف پڑھتے ہی نہیں بلکہ انہیں ایک استاد کے طور پر تیار کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر مقامی سہولت کے اعتبار سے آگے لوگوں کو قرآن سکھانے کا موجب بنیں۔

امسال الحمدللہ 17 اضلاع کے 29 طلباء نے اس کلاس میں شرکت کی۔

اس کلاس کا افتتاح مورخہ یکم مئی 2006ء کو محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے دعا کروا کر کیا۔ طلباء کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔ یہ کلاس خدام الاحمدیہ مقامی کے بالائی ہال میں صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے لگائی جاتی رہی۔ اس کلاس میں طلباء کو صحت تلفظ سے قرآن کریم، ترجمۃ القرآن، عربی گرائمر، ابتدائی عربی بول چال کی تعلیم دی گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ترجمۃ القرآن کلاس کی کیسٹس بھی دکھائی گئیں اور بعض جماعتی اداروں کے نمائندگان نے تشریف لا کر اپنے اداروں کا تعارف کروایا۔

طلباء کیلئے یہ لازم تھا کہ وہ تمام نمازیں باجماعت بیت مبارک میں ادا کریں گے۔ بعد نماز عصر طلباء دعا کیلئے بہشتی مقبرہ جاتے تھے۔ اور بعد از نماز عشاء تمام طلباء کیلئے سٹڈی ٹائم ہوتا تھا۔ دوران کلاس طلباء کو نمائش بھی دکھائی گئی۔ 14-15 مئی کو امتحانات ہوئے اور کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔

15 مئی کو اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت تھے۔ آپ نے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے بعدہ مختصر نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور یوں کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

دعا کے بعد محترم مہمانان، اساتذہ کرام اور طلباء کی خدمت میں الوداعی ظہرانہ پیش کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کلاس کو نافع الناس بنائے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

تقریب شادی

مکرم محمد اکبر افضل صاحب نیو ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد اسلم صاحب کی شادی کی تقریب ہمراہ مکرمہ رابعہ افضل صاحبہ بنت مکرم محمد افضل صاحب ساجد اسلام آباد مورخہ 20/اپریل 2006ء کو منعقد ہوئی۔ بارات راولپنڈی سے اسلام آباد گئی۔ نکاح مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے ایوان توحید میں پچاس ہزار روپے حق مہر کے عوض پڑھایا۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام ایک مقامی ہوٹل میں کیا گیا۔ مکرم کرامت اللہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ مکرم محمد اسلم صاحب مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسے اور حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا صدیق احمد صاحب ولد مکرم مرزا غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خالو مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب حصاری ولد مکرم چوہدری محمد بخش صاحب لاہور حال کینیڈا مورخہ 14۔ اپریل 2006ء کو وفات پاگئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور 89 سال عمر پائی۔ آپ صوم وصلوٰۃ اور چندوں کی فراخ دلی سے بروقت ادائیگی کے بہت پابند تھے لاہور اور کینیڈا میں جماعتی کاموں کی توفیق پائی۔ واپڈا میں بطور اکاؤنٹنٹ دیانتداری اور فرض شناسی سے سروس کی۔ آپ کا جنازہ مورخہ 23۔اپریل کو ربوہ لایا گیا اور مورخہ 24۔اپریل کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد صاحب ندیم مربی سلسلہ نے دعا کروائی بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں قارئین الفضل سے ان کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل اور ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق پانے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاریخ ساز دورہ قادیان

لمحہ لمحہ مصروفیات۔ قدم قدم برکات۔ دید کے ترسوں کی ملاقات۔ احباب اور انتظامیہ کو ہدایات

مرتبہ: محمد اعظم اکسیر صاحب

15 دسمبر 2005ء

☆حضور 11 دسمبر کو دہلی تشریف لائے تھے۔ 4 دن قیام کے بعد حضور دہلی سے بذریعہ ٹرین پوری VIP سہولتوں کے ساتھ قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔ لدھیانہ سٹیشن پر احباب کی موجودگی اور وارفتگی نے سماں باندھ دیا۔ سب احباب نے پُرجوش استقبال کے بعد شرف ملاقات حاصل کیا اور خواتین نے زیارت کی۔ امرتسر تک سفر 452 کلومیٹر تھا۔

☆ٹرین کے ایگزیکٹو کلاس سٹاف نے حاضر ہوکر وزیٹر بک میں ریمارکس کی درخواست کی۔

☆ٹرین میں Indian TV کی ٹیم سوار ہوئی اور انٹرویو کیا۔ حضور نے فرمایا:

"میرا پیغام یہی ہے کہ ہر ملک ہر ملک سے دوستی کرے۔ آپس میں قریبی تعلق پیدا ہو اور دنیا میں امن قائم ہوجائے"۔

☆امرتسر ریلوے سٹیشن پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید پاکستان، صدر انجمن احمدیہ قادیان، صدر خدام الاحمدیہ بھارت، افسر جلسہ سالانہ اور امرتسر جماعت کے احباب نے پُرجوش استقبال کیا۔ حکومتی انتظامیہ کی طرف سے رانجندھر سنگھ باجوہ صاحب ایم ایل اے، نمائندہ ڈپٹی سپیکر پنجاب، ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل پنجاب، پریذیڈنٹ بلدیہ قادیان اور متعدد سیاسی وسماجی عمائدین نے خوش آمدید کہا۔

☆استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور VIP روم میں تشریف لے گئے جہاں پریس کانفرنس کے لئے میڈیا اور پریس کے نمائندگان پہلے سے موجود تھے۔ دس ٹی وی چینلز کی ٹیمیں بھی حاضر تھیں۔ سب نے امن وشانتی کا پیغام لانے والے امام جماعت احمدیہ سے متعلق خبریں دیں۔ 19 مقتدر اخبارات نے تصاویر کے ساتھ خبریں دیں۔

☆پریس کانفرنس کے بعد حضور سرکٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔ امرتسر میں نہایت اعلیٰ اعزاز کے ساتھ پذیرائی 1893ء کی امرتسر میں دعائے مباہلہ یاد کرا رہی تھی جو عیدگاہ کے میدان میں حضرت مسیح موعود نے کی تھی۔ مدمقابل عبدالحق کا آج وہاں نام لینے والا بھی کوئی نہیں۔

☆بٹالہ پہنچے تو وہاں ایس ایس پی ہاؤس میں استقبالیہ تقریب ہوئی جس کا انتظام ایس ایس پی صاحب نے کیا تھا۔ یہاں بھی میڈیا اور پریس کے نمائندے خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ چھ بڑے اخبارات نے خبریں دیں۔ آج بٹالہ میں محمد حسین بٹالوی کا نام ونشان نہیں۔

☆حضور کا قافلہ پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ بٹالہ سے روانہ ہوکر قادیان پہنچا۔ جسے بھرپور انداز میں سجایا گیا تھا۔ منارۃ المسیح رنگ برنگے قمقموں سے روشن تھا اور تمام گلی کوچے دیدہ ودل فرش راہ کئے تھے۔ عشاق نے والہانہ استقبال کیا۔

☆حضور نے سب سے پہلے بہشتی مقبرہ مزار مسیح موعود پر حاضری دی پھر پیدل دارِ مسیح کی طرف چل پڑے اور دو رویہ ہجوم عاشقاں بے پناہ نعروں، دعاؤں اور دلی جذبات سے خیر مقدم کر رہا تھا۔ حضور بیت مبارک پہنچے اور نماز مغرب وعشاء پڑھائی۔

16 دسمبر 2005ء

☆معمولات کے علاوہ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے اور سارے راستوں میں دونوں جانب کھڑے احباب محبتیں نچھاور کرتے رہے اور یہ عمل روزمرہ کا معمول بن گیا۔

☆مہمان خانہ کا وزٹ فرمایا۔ مسٹر اے جین نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان کے سیٹلائٹ نیٹ ورک کے ذریعے قادیان سے ایم ٹی اے کی Live نشریات ہوئیں۔

☆شام درویشان قادیان سے اجتماعی ملاقات اور گروپ فوٹو ہوا جس کے بعد قادیان کے 93 گھرانوں کے 568 افراد نے ملاقات کی۔

☆پنجاب کے وزیر تعمیرات جناب سردار پرتاب سنگھ باجوہ نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے حضور کے قیام تک ڈیوٹی پر رہنے کا ذکر کیا۔ وہ حضور کے سٹیٹ گیسٹ ہونے کا خط بھی ہمراہ لائے اور کہا جہاں جہاں بھی ضرورت ہوگی میں حاضر ہوں۔

17 دسمبر 2005ء

صبح ہندو پاکستان کے 95 خاندانوں کے 555 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اسی طرح شام کو 55 گھرانوں کے 263 افراد نے ملاقات کی۔

18 دسمبر 2005ء

☆علاقہ کے معززین ایم ایل اے۔ ڈاکٹرز اور پروفیسر نیز قادیان اور بیرون قادیان کے قریباً 500 افراد ملاقات سے فیضیاب ہوئے۔

☆حضرت مسیح موعود کے ایک دوست لالہ ملاوامل مرحوم کے پوتوں اور پڑپوتوں پر مشتمل خاندان نے بھی شرف ملاقات پایا۔

☆حضور نے دارالمسیح میں ہونے والے کاموں کا جائزہ لیا اور دارالمسیح کے کنویں سے پانی نکال کر ایک گھونٹ پیا۔

☆شام بہشتی مقبرہ سے واپسی پر بھارت کی دور دراز 17 جماعتوں کے 36 گھرانوں کے 214 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

19 دسمبر 2005ء

☆منارۃ المسیح کے بعد نظارت اشاعت کا معائنہ فرمایا۔ ازاں بعد بنگلہ دیش۔ متحدہ عرب امارات، سنگاپور اور بھارت و پاکستان کے 16 گھرانوں کے 180 افراد کو شرف ملاقات بخشا۔

☆ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور اپنی ٹیم کے ہمراہ ملاقات کرنے آئے۔ ملاقات کے علاوہ بھرپور تعاون کی پیش کش دہرائی اور تصویر بنوانے کا بھی اعزاز حاصل کیا۔

☆بہشتی مقبرہ سے واپسی پر بنگلہ دیش اور ہندوستان کی 22 جماعتوں کے 25 گھرانوں کے 294 افراد نے ملاقات کی۔

20 دسمبر 2005ء

☆ڈاک دیکھنے کے بعد سعودی عرب، پاکستان اور ہندوستان کی متعدد جماعتوں کے 23 خاندانوں کے 215 افراد کو ملاقات کا شرف بخشا۔

☆بہشتی مقبرہ سے واپسی پر ہندوستان کی 17 اور پاکستان کی 9 جماعتوں کے 22 گھرانوں کے 220 افراد نے ملاقات کی۔

21 دسمبر 2005ء

☆معمولات کے علاوہ نیپال، بنگلہ دیش، پاکستان اور انڈیا کی 13 جماعتوں کے 25 خاندانوں کے 212 افراد نے ملاقات کی۔

☆بہشتی مقبرہ سے واپسی پر پاکستان اور بنگلہ دیش کی 8 جماعتوں کے 25 گھرانوں کے 285 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

22 دسمبر 2005ء

☆حضور ایک مریضہ کی عیادت کے لئے اس کے گھر تشریف لے گئے۔

☆مکان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب میں واقع مہمانوں کی رہائش گاہ کا معائنہ فرمایا۔

☆سردار پرتاپ سنگھ باجوہ صاحب کے بھائی نے ملاقات کی۔

☆شام جلسہ سالانہ کے کارکنان جملہ ناظمین، نائب ناظمین و معاونین سے ملاقات و معائنہ انتظامات کے بعد اجتماعی خطاب میں قیمتی نصائح سے نوازا۔

☆ معائنہ کے بعد لنگر نمبر 3 پھر لنگر نمبر 2 بھی تشریف لے گئے۔

23 دسمبر 2005ء

☆دیگر معمولات کے علاوہ آج خطبہ جمعہ بیت اقصیٰ میں ارشاد فرمایا۔

☆ 83000 مربع فٹ حصہ پر مشتمل اڑھائی ایکڑ پر تعمیر عمارت "سرائے طاہر" کا معائنہ فرمایا۔

☆بہشتی مقبرہ دعا کے بعد سری لنکا، پاکستان اور بھارت کی 31 جماعتوں کے 27 خاندانوں کے 332 افراد نے ملاقات کی۔

24 دسمبر 2005ء

☆بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، بھوٹان، نیپال اور دیگر ممالک کے قریباً 4000 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا ہر ایک نے مصافحہ کرنے اور تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

☆بہشتی مقبرہ میں دعا کرنے کے بعد بھارت و پاکستان اور دیگر ممالک سے آنے والی خواتین نے قطار کی صورت میں حضور اور حضرت بیگم صاحبہ کے سامنے سے گزرتے ہوئے قرب امام کا شرف حاصل کیا۔ سلام کرتیں اور دعائیں لیتی رہیں اور یہ سلسلہ شام سوا سات بجے تک جاری رہا۔

25 دسمبر 2005ء

☆معمولات کے کاموں اور ڈاک دیکھنے کے بعد حضور بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔

☆بہشتی مقبرہ سے واپسی پر قریباً 3000 افراد

نے ملاقات کی، الگ الگ مصافحہ اور تصویر بنانے کا شرف حاصل کیا۔

☆آج جلسہ سے پہلے آخری دن قادیان کی بستی بقعہ نور بنی تھی اور ساری رونقیں عروج کو پہنچی ہوئی تھیں۔

26 دسمبر 2005ء

☆114 واں تاریخ ساز جلسہ سالانہ شروع ہوا۔ پُرجوش استقبال کے بعد حضور نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کے بعد باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم اور افتتاحی خطاب کے بعد دعا کرائی۔

☆قادیان دارالامان کی رونقیں عروج پر رہیں۔ آج صدائے قادیان ایم ٹی اے کے ذریعہ اکناف عالم میں گونجتی رہی۔ متعدد زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ پہلی دفعہ جلسہ کی کارروائی براہ راست نشر ہوئی۔

27 دسمبر 2005ء

☆دفتری امور سرانجام دیئے۔ پھر 11 بجے جلسہ گاہ مستورات خطاب کے لئے تشریف لے گئے۔

☆ڈیوٹی دینے والے پولیس افسران نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

☆27 نکاحوں کا اعلان ہوا۔ آخر پر حضور نے دعا کروائی۔

☆مستورات سے اجتماعی ملاقات ہوئی جو رات ساڑھے نو بجے تک رہی۔ مختلف ممالک کی ہزاروں خواتین تھیں جو قطار میں حضور انور کے پاس سے گزرتیں، سلام کرتیں اور دعائیں لیتی رہیں۔

28 دسمبر 2005ء

☆دفتری امور سرانجام دیئے۔

☆آج جلسہ کی سٹیج پر آکر آٹھ مقتدر سیاسی و سماجی رہنماؤں نے مختصراً اظہار خیال کیا اور سب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

☆حضور انور نے جلسہ سے اختتامی خطاب فرمایا۔

☆ہندوپاکستان کے 99 طلباء و طالبات نے تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابیوں پر حضور سے سرٹیفکیٹ حاصل کئے۔

☆حضور انور نومبائعین میں تشریف لے گئے اور سب نے ہاتھ ہلا ہلا کر خوشی کا اظہار کیا۔

☆رات 9 بجے تک اجتماعی ملاقاتیں ہوئیں۔ قریباً 3000 افراد نے شرف مصافحہ پایا اور تصاویر بنوائیں۔

29 دسمبر 2005ء

☆جماعت احمدیہ بھارت کی سترہویں مجلس شوریٰ بیت اقصیٰ میں حضور انور کی زیرصدارت ہوئی۔

☆جماعت احمدیہ ماریشس کے تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس "سرائے عبید اللہ" کا افتتاح فرمایا۔

☆ظہر وعصر سے پہلے پاکستان و بھارت کی جماعتوں کے 30 خاندانوں کے 200 افراد نے شرف ملاقات پایا۔

☆ظہر وعصر کے بعد 8 نکاحوں کا حضور انور نے اعلان فرمایا اور دعا کرائی۔

☆ظہر وعصر کے بعد 30 فیملیز کے 200 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

☆نماز مغرب وعشاء کے بعد 10 نکاحوں کا اعلان ہوا اور حضور انور بھی تشریف فرما رہے۔

30 دسمبر 2005ء

☆معمول کے کام سرانجام دیئے اور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

☆پاکستان اور ہندوستان کے ڈاکٹرز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

☆بہشتی مقبرہ دعا کے بعد ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 8 ممالک کے وفود نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

31 دسمبر 2005ء

☆معمولات کے بعد صبح ساڑھے نو سے گیارہ بجے تک شارجہ، بحرین، پاکستان اور ہندوستان کی 21 جماعتوں سے 35 گھروں کے 245 افراد کو شرف ملاقات بخشا۔

☆گیارہ بجے بیت اقصیٰ میں واقفین نو بھارت کی کلاس ہوئی۔ قیمتی ہدایات دیں اور قلم بچوں کو عطا فرمائے۔

☆ازاں بعد بھارت کی واقفات نو کی کلاس ہوئی۔ جائزہ اور ہدایات کے بعد بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

☆نائب ناظران صدر انجمن احمدیہ پاکستان، نائب وکلاء تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان، افسران صیغہ جات اور پاکستان کی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران نے تصویریں بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

☆بہشتی مقبرہ زیارت و دعا کے بعد 4 بجے شام سے 8 بجے تک سری لنکا، ملائیشیا، رشیا، سنگاپور، برما، کینیا، بنگلہ دیش، پاکستان، یو اے ای اور بھارت کی مختلف دور دراز جماعتوں سے 161 گھروں کے 1688 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصویریں بنوائیں۔

یکم جنوری 2006ء

☆معمولات کے بعد سوا دس بجے نصرت گرلز کالج، جامعۃ المبشرین دفاتر کے لئے مخصوص 15 ایکڑ جگہ اور مرکزی لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ مرکزی لائبریری کے لئے سات کنال چار مرلے جگہ کا بھی جائزہ لیا اور رہنمائی فرمائی۔

☆بہشتی مقبرہ کے احاطہ خاص میں توسیع کا بھی جائزہ لیا۔ اسی طرح مکان حضرت اماں جان واقع بہشتی مقبرہ کی Renovation کے کام کا جائزہ لیا۔ مقبرہ کے دیگر اہم مقامات پر بھی تشریف لے جاکر جائزہ لیا۔

☆ایک تقریب رخصتی میں شرکت کے بعد دارالضیافت اور "مہمان خانہ" کا جائزہ لیا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مکان پر تشریف لے گئے۔

☆شام آٹھ گروپ فوٹو بیت اقصیٰ میں ہوئے۔ میدان عمل کے مربیان پاکستان، دفاتر میں کام کرنے والے مربیان پاکستان، معلمین و اساتذہ وقف جدید، طلباء و اساتذہ جامعہ احمدیہ، ممبران MTA، ممبران نور فاؤنڈیشن، ممبران ریسرچ سیل اور کارکنان نظارت علیا ربوہ۔

☆بہشتی مقبرہ زیارت و دعا کے بعد پھر ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ نائیجیریا، بھوٹان، سری لنکا، بنگلہ دیش، پاکستان اور بھارت کی 38 جماعتوں سے 165 خاندانوں کے 1348 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

2 جنوری 2006ء

☆معمولات کے بعد دس بجے مختلف اداروں اور مقامات کا معائنہ کرنے تشریف لے گئے۔ تعلیم الاسلام کالج، بیت نور، بورڈنگ تحریک جدید، ستنام باجوہ سکول گئے۔ شاندار تقاریب ہوئیں۔ تصاویر بنائی گئیں۔

☆تعلیمی اداروں کا وزٹ کرنے کے بعد مکان حضرت مرزا شریف احمد صاحب، کوٹھی دارالسلام، کوارٹرز درویشان اور نور ہسپتال تشریف لے گئے۔ پھر بیت اقصیٰ تشریف لاکر اس کی توسیع کا جائزہ لیا۔ اسی طرح مرکزی لائبریری کا وزٹ فرمایا۔

☆پانچ بجے شام قادیان میں تعمیرات کے سلسلہ میں انتظامیہ کے ممبران سے دفتر میں میٹنگ ہوئی، جس میں اہم فیصلہ جات ہوئے اور ضروری ہدایات دی گئیں۔

☆شام بیت اقصیٰ میں ہندوستان کے مربیان سلسلہ سے میٹنگ ہوئی۔ نومبائعین کے متعلق جائزہ لیا اور قیمتی ہدایات سے نوازا۔ آخر میں صوبہ وار گروپس کی شکل میں تصاویر بنائی گئیں۔

3 جنوری 2006ء

☆ڈاک دیکھی اور معمول کے کاموں سے فارغ ہوئے۔

☆نو بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک بنگلہ دیش، سعودی عرب، مصر، بحرین، پاکستان اور ہندوستان کی 60, 50 جماعتوں کے 156 گھروں کے 1548 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

4 جنوری 2006ء

☆ڈاک ملاحظہ فرمائی اور معمول کے امور سرانجام دیئے۔

☆سوا دس بجے بیت اقصیٰ میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان، وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان کے ممبران کی مشترکہ میٹنگ ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے مختلف شعبوں کے پروگراموں اور آئندہ لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا اور راہنمائی فرمائی۔

☆ہر انجمن کا الگ الگ گروپ فوٹو ہوا۔ جلسہ تیاری کمیٹی کا بھی گروپ فوٹو ہوا۔ اسی طرح ڈیوٹی دینے والے منتظمین اور کارکنان کے صوبہ وار گروپ فوٹو ہوئے۔

☆بہشتی مقبرہ زیارت و دعا کے بعد اعلیٰ عہدیداران سے دفتری ملاقاتیں قریباً دو گھنٹے تک جاری رہیں۔

5 جنوری 2006ء

☆آج ڈاک دیکھنے اور دفتری امور سرانجام دینے میں دوپہر تک کا وقت گزارا۔

☆بہشتی مقبرہ زیارت و دعا کے بعد بیت اقصیٰ میں "واقفین نو قادیان" کی کلاس ہوئی۔

☆اس کے بعد واقفات نو بچیوں کی کلاس ہوئی۔ دونوں کلاسوں میں بچوں اور بچیوں کو قیمتی نصائح فرمائیں اور قلم عطا فرمائے۔

6 جنوری 2006ء

☆جمعہ سے پہلے تک ڈاک دیکھنے اور دفتری کاموں کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔

☆ادائیگی جمعہ کا انتظام ناصر آباد گراؤنڈ میں کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمودہ خطبہ جمعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔

☆بہشتی مقبرہ زیارت و دعا کے بعد نیپال، دوبئی، پاکستان اور ہندوستان کے 70 خاندانوں کے 480 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصویریں بنوائیں۔

7 جنوری 2006ء

☆ڈاک دیکھنے کے علاوہ دفتری امور سرانجام دیئے۔

☆سوا دس بجے "ایوان انصار اللہ" میں مجلس انصار اللہ بھارت کی میٹنگ ہوئی۔ تمام قائدین اور شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایات دیں۔ آخر پر تمام ممبران کو رومال اور قلم عطا فرمائے اور گروپ فوٹو بھی ہوا۔

☆انصار اللہ کے بعد مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کی میٹنگ "ایوان خدمت" میں ہوئی۔ تمام شعبوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ہدایات دیں اور فرمایا کہ مشعل راہ کی پانچوں جلدیں ایک ہی وقت میں شائع کریں۔ ممبران کو رومال اور قلم عطا فرمائے اور گروپ فوٹو ہوا۔

☆پچھلے پہر نصرت گرلز سکول کا معائنہ فرمایا۔ ازاں بعد ننگل کی طرف سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ بیت الذکر کا معائنہ کیا۔ واپسی پر بہشتی مقبرہ

زیارت و دعا کی۔ پھر مختلف گھروں میں تشریف لے جا کر برکت بخشی۔

☆شام، نیپال، تنزانیہ اور بھارت کی 33 فیملیز کے 204 افراد کو شرف ملاقات بخشا۔ پھر پانچ گھروں میں تشریف لے جا کر برکت بخشی اور بچوں کو چاکلیٹ دیں۔

☆مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت سے میٹنگ ہوئی۔ تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایات دیں۔

8 جنوری 2006ء

☆معمول کی مصروفیات کے بعد فیملی و انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ بھوٹان، پاکستان اور بھارت کی 28 جماعتوں کے 23 گھرانوں کے 238 افراد نے ملاقات کی اور تصاویر بنوائیں۔

☆(الف) دوپہر 12 بجے ہوشیار پور کے لئے روانہ ہوئے۔ P.W.D. Rest House میں ''سردھرم سوبھاؤنا کمیٹی'' کے صدر نے استقبال کیا۔ ضلع کے ڈی سی اور دیگر افسران و احباب بھی موجود تھے۔ دوران سفر مکمل پولیس سکیورٹی مہیا رہی۔

(ب) سرکاری استقبال کے بعد حضرت مسیح موعود کی چلہ کشی والے تاریخی مکان میں تشریف لے گئے جہاں جماعتی انتظامیہ نے خوش آمدید کہا۔ تمام افراد قافلہ سمیت بالائی منزل میں لمبی پُرسوز دعا کروائی۔

(ج) ''سفر ہوشیار پور'' کے دوران حضرت مسیح موعود کے خدام کی رہائش کے کمرے اور ''پرانی دانہ منڈی'' کی وہ کھلی جگہ دیکھی جہاں حضرت مصلح موعود نے تاریخی خطاب فرمایا تھا۔

(د) ''سردھرم سوبھاؤنا کمیٹی'' کے صدر نے اپنے گھر کے کھلے وسیع لان میں استقبالیہ تقریب منعقد کی۔ معزز شہری جمع تھے۔ ایڈریس پیش کیا گیا۔ ہندو، مسیحی، سکھ، مسلمان لیڈروں نے خطاب کیا۔ ''ہند سماچار گروپ آف اخبارات'' کے چیف ایڈیٹر شری وجے کمار چوپڑہ نے بھی اظہار خیال کیا۔ صدر کمیٹی انوراگ جی نے کہا:

''آپ ہی ہیں جنہوں نے پیار امن کی خوشبو بکھیرنی ہے''۔ ہوشیار پور سے واپس قادیان 8 بجے شب تشریف لائے۔

9 جنوری 2006ء

☆معمولات کے بعد سوا دس بجے ممبران صدر انجمن احمدیہ قادیان، تحریک جدید و وقف جدید کی مشترکہ میٹنگ شروع ہوئی۔ پونے ایک بجے تک تمام شعبوں کا جائزہ لیا، ہدایات سے نوازا اور گروپ فوٹوز کی سعادت بخشی۔

☆پونے تین بجے 1975ء سے قائم فضل عمر پریس کے ہر شعبہ کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔

☆شام محلہ ناصر آباد میں بیوت الحمد کالونی اور ملحقہ گھروں میں تشریف لے گئے۔ کل 52 گھروں میں تشریف لے گئے۔ تصویریں ہوئیں۔ دعائیں کیں اور بچوں کو چاکلیٹ دیئے۔ ان گھروں کے لئے یہ دن انتہائی مسرت کا دن تھا۔

☆بہشتی مقبرہ زیارت و دعا کے بعد ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ قادیان اور چارکوٹ کے 42 گھروں کے 273 افراد نے ملاقات اور تصویر کی سعادت حاصل کی۔

10 جنوری 2006ء

☆معمول کے دیگر امور کے بعد ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

☆بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔ مہمانوں کے چلے جانے کے باوجود مخلصین، بچے اور عورتیں ایک نظر دیکھنے کے لئے گلیوں میں نکل آئے۔

☆پانچ بجے شام ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ سات بجے تک ربوہ، پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت کی 18 جماعتوں کے 63 گھروں سے تعلق رکھنے والے 439 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

11 جنوری 2006ء

☆آج عید الاضحیہ کا دن تھا۔ تقسیم ہند کے بعد یہ پہلی عید تھی جو خلیفۃ المسیح نے پڑھائی اور MTA کے ذریعہ اس کا خطبہ دنیا بھر میں براہ راست نشر ہوا۔

☆قافلہ کے ممبران، بیرونی ممالک کے مربیان اور بعض دیگر مہمانوں اور کارکنوں کے لئے دعوت طعام کا انتظام فرمایا۔

☆ساڑھے تین بجے حلقہ بیت مبارک کے 73 گھروں میں تشریف لے گئے۔ ہر گھر بے حد خوش اور مسرور تھا اور یہ پُرکیف سماں سات بجے تک جاری رہا۔

12 جنوری 2006ء

☆ڈاک دیکھنے اور معمول کے دوسرے کام سرانجام دیئے۔

☆ایک تقریب رخصتانہ میں شرکت فرمائی اور دعا کروائی۔

☆دوپہر جلسہ سالانہ کے کارکنان اور ڈیوٹیاں دینے والے احباب کے ساتھ کھانے کا انتظام کیا گیا۔ کچھ دیر کے لئے مستورات کی طرف تشریف لے گئے۔

☆بہشتی مقبرہ زیارت و دعا کے بعد محلہ ناصر آباد کے 38 گھروں میں تشریف لے گئے۔ برکت بخشی اور بچوں کو چاکلیٹ دیئے اور دعاؤں سے نوازا۔

☆شام پانچ بجے ہندوستان کے مختلف صوبوں کی 24 جماعتوں سے آنے والے 46 گھرانوں کے 288 افراد کو شرف ملاقات بخشا اور تصاویر بنائی گئیں۔

☆پونے سات بجے بیت اقصیٰ میں جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین کے طلباء کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ پرنسپل صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔ دراصل یہ مدرسہ کی صد سالہ جوبلی کی افتتاحی تقریب تھی۔ آخری کلاس کے تمام 24 طلباء سے ایک ایک بات پوچھی اور فرمایا کہ یہ سب طلباء کے لئے کافی ہوں گی۔ طلباء سے سوالات پوچھنے کے ساتھ ساتھ نہایت قیمتی ہدایات سے نوازتے رہے۔ آخر پر کلاس وائز تصاویر بنائی گئیں اور طلباء کو قلم عطا فرمائے۔

13 جنوری 2006ء

☆ڈاک ملاحظہ فرمائی اور معمول کے دفتری امور سرانجام دیئے۔

☆خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو قادیان سے براہ راست دنیا بھر میں نشر ہوا۔

☆چار بجے آبائی قبرستان تشریف لے گئے اور اسی موقعہ پر کشمیر سے آنے والے بعض احباب اور ایک سکھ دوست نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ پھولوں کا تحفہ پیش کیا اور تصویر بنوائی۔ آبائی قبرستان پہنچ کر سب قبریں دیکھیں اور دعا کی۔

☆آبائی قبرستان سے واپس آ کر نور ہسپتال کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔ Lobby میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

☆حکومتی انتظامیہ کی طرف سے سارے قیام کے دوران مسلسل ڈیوٹی دینے والے ASI پرماجیت سنگھ بھاٹیہ صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ ان کی درخواست پر گھر کے مختلف حصے دیکھے اور تصویر بنانے کا شرف بھی بخشا۔ اسی طرح آپ محترم ڈاکٹر صالح الہ دین صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

☆شام بنگلہ دیش، البانیہ اور ہندوستان کی 11 جماعتوں کے 58 گھروں سے تعلق رکھنے والے 504 افراد کو شرف ملاقات بخشا اور تصاویر بنوائیں۔

14 جنوری 2006ء

☆ڈاک ملاحظہ فرمائی اور معمولات کے بعد دس بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔

☆بنگلہ دیش اور ہندوستان کی 30 جماعتوں کے 250 افراد نے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔

☆احباب جماعت سے ملاقات کے بعد قادیان، گورداسپور، بٹالہ، امرتسر، بیاس، رڑکی اور مضافات قادیان کے قریباً 200 معززین نے شرف ملاقات حاصل کیا جن میں ہر طرح کی با اثر سرکاری و سماجی اور مذہبی شخصیات شامل تھیں۔

☆ظہر و عصر کے بعد تقریب آمین ہوئی جس میں 29 بچے اور 25 بچیاں شامل ہوئیں۔

☆شام حلقہ نور کے 78 گھروں میں تشریف لے گئے۔ سکھ دوست مہندر سنگھ باجوہ صاحب کی درخواست پر ان کے گھر بھی گئے۔ تمام گھروں میں دعائیں کیں۔ تصاویر بنوائیں اور بچوں کو چاکلیٹ دیئے۔

☆پونے چھ بجے شام دفتر میں ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ 4 جماعتوں کے 75 گھرانوں سے تعلق رکھنے والے 612 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

☆ممبران لوکل انجمن احمدیہ قادیان سے میٹنگ ہوئی۔ مختلف امور کے جائزے لئے اور ہدایات سے نوازا۔

15 جنوری 2006ء

☆آج قادیان سے واپسی کا پروگرام تھا۔ سوا نو بجے رہائش گاہ سے تشریف لا کر اس بس کا معائنہ فرمایا جس کے ذریعے سامان دہلی جا رہا تھا اور دریافت فرمایا کہ سامان مکمل آ گیا ہے۔

☆حلقہ بیت المبارک کے 31 گھروں میں تشریف لے گئے۔ سب گھروں نے انتہائی خوشی و مسرت کے عالم میں تصویریں بنوائیں۔ بچوں کو چاکلیٹ ملے اور دعائیں ہوئیں۔

☆نائب ناظران قادیان، کارکنان شعبہ ملاقات، کارکنان ہومیوپیتھک ٹیم، کارکنان فضل عمر پریس، کارکنان اخبار بدر، ٹیم حفاظت خاص ربوہ اور کارکنان مال آمد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔

☆نوافل کے لئے بیت الدعا تشریف لے گئے اور پھر اس قادیان میں آخری نمازیں ظہر و عصر بیت مبارک میں پڑھائیں۔

☆بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے اور لمبی پُرسوز دعا کی۔ اس کے بعد ''احمدیہ گراؤنڈ'' تشریف لائے۔ جہاں سارا قادیان اشکبار آنکھوں اور زیرلب دعاؤں کے ساتھ الوداع کہنے کے لئے حاضر تھا۔ سب کے پاس سے گزرتے انتہائی کامیاب دورہ کی بھرپور مسرت اور جدا ہونے کی اشکبار ساعتیں سمٹ آئیں۔ لمبی پُرسوز اجتماعی دعا میں سسکیوں کی آوازیں غالب تھیں۔ دعا کے بعد بآواز بلند سب کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہا اور قادیان سے بٹالہ امرتسر کے لئے روانگی ہوئی۔

☆VIP پروٹوکول کے ساتھ ہر جگہ پذیرائی ملی۔ پنجاب کے وزیر PWD مع پولیس ٹیم الوداع کہنے ساتھ ساتھ تھے۔ قادیان کے تمام اعلیٰ عہدیداران بھی شریک سفر تھے۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ ایک دن پہلے ہی دہلی پہنچ گئے تھے۔

☆''شتابدی ایکسپریس'' اپنے شیڈول کے مطابق رات ریلوے سٹیشن دہلی پہنچی۔ جماعت کی انتظامیہ اور حکومت کی طرف سے پولیس سکیورٹی موجود تھی۔ رات ساڑھے گیارہ بجے مشن ہاؤس دہلی پہنچ گئے۔

☆اخبارات نے خصوصی خبریں دیں۔ امر اجالا نے قادیان میں جمعہ کی خبر دیتے ہوئے لکھا:

''جمعہ کا دن قادیان کے شہر واسیوں کے لئے عید سے کم نہیں تھا کیونکہ جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ خود حضرت مرزا مسرور احمد بنا کسی مذہبی تفریق کے مختلف محلوں میں جا کر اپنے چاہنے والوں سے ملے''۔

16 جنوری 2006ء

☆صبح ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پھر فیملی ممبران اور بچوں کے ساتھ غیاث الدین تغلق کا مقبرہ دیکھنے گئے۔

☆پانچ بجے شام ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ پاکستان، بنگلہ دیش، ماریشس اور ہندوستان کی 18 جماعتوں کے 33 گھرانوں کے 217 افراد نے شرف

محمد شکر اللہ صاحب

برڈ فلو ۔ ماہیت اور احتیاط

برڈ فلو کے خوف سے آج تقریباً ساری دنیا لرز رہی ہے۔ آج ہر بچہ، بوڑھا، خاتون، مرد ہر کوئی برڈ فلو سے واقف ہے لیکن بہت کم لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ برڈ فلو ہے کیا؟

یہ فلو کی شکل ہے یا کوئی پرندوں کی بیماری ہے اور یہ انسانوں کے لئے کس حد تک خطرناک ہے۔

برڈ فلو کیا ہے؟

برڈ فلو دراصل ایک خطرناک وائرس ہے دنیا میں برڈ فلو کی تقریباً 15 اقسام پائی جاتی ہیں۔ جن میں H5 اور H7 نامی اقسام جان لیوا ہوسکتی ہیں۔ جو مرغیوں کے علاوہ بطخوں، مرغابیوں اور دیگر پرندوں پر حملہ کرکے ان کے گوشت کو انسانی استعمال کے لئے خطرناک بنا دیتا ہے۔ برڈ فلو کے شکار پرندوں کو پہلے نزلہ ہوتا ہے جس سے ان کی ناک میں رطوبت پیدا ہوجاتی ہے۔ پھر بیماری کے وائرس پرندوں کے جگر اور معدے میں پرورش پانے کے بعد خون میں شامل ہو جاتے ہیں جس سے تمام گوشت ناقابل استعمال ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق برڈ فلو ایک خاص قسم کے وائرس H5 کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ جو شخص اس بیماری میں مبتلا مرغی وغیرہ کا گوشت کھالے وہ بھی بیماری میں مبتلا ہوکر بالآخر موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔ انسانوں کو یہ بیماری متاثرہ پرندوں کے قریب رہنے سے بھی لگ سکتی ہے۔ اس کی علامات بھی عام فلو کی طرح ہوتی ہیں۔ مثلاً گلے میں سوزش کھانسی وغیرہ اور سب سے اہم یہ وائرس انسانی پھیپھڑوں کو بہت متاثر کردیتا ہے۔ بیماری سے موت تک کا مرحلہ تین روز سے لے کر پانچ ہفتے پر محیط ہوتا ہے۔

2003ء میں برڈ فلو کی بیماری ایک درجن سے زائد ممالک میں پھیلی اس بیماری کے وائرس کو روکنے کے لئے لاکھوں پرندوں کو ہلاک کردیا گیا۔ آجکل برڈ فلو وائرس کی قسم جو باعث تشویش ہے وہ ہے ایچ فائیو این ون (H5N 1) یہ وائرس انسانوں میں موت کا باعث بن سکتا ہے۔

انسانوں میں اس وائرس سے متاثر ہونے کے واقعات سب سے پہلے 1997ء میں ہانگ کانگ میں سامنے آئے تھے۔

برڈ فلو سے کتنے انسان متاثر ہوئے

19 جنوری 2005ء کو عالمی ادارہ صحت نے مختلف ممالک میں انسانوں میں برڈ فلو کے 146 کیسز کی نشاندہی کی ان ممالک میں انڈونیشیا، ویت نام، تھائی لینڈ، کمبوڈیا، چین، ترکی شامل ہیں۔ برڈ فلو سے اب تک تقریباً 76 اموات ہوچکی ہیں۔ ترکی میں اس سال کے آغاز پر ہی اس بیماری کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں برڈ فلو تیزی سے پھیل رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے ترکی میں کئے جانے والے تمام کیسوں کی برڈ فلو تصدیق کردی تو یہ بات مزید بگڑ جائے گی۔ یہ بیماری عام طور پر انسانوں میں زکام کے وائرس سے گھل مل سکتی ہے اور اس طرح اس کے امکانات بہت بڑھ جائیں گے۔ ابھی تک برڈ فلو کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی ویکسین تیار نہیں ہوسکی لیکن تحقیق جاری ہے۔

کیا مرغی کا گوشت کھایا جاسکتا ہے

سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا مرغی کا گوشت کھایا جاسکتا ہے تو اس کا جواب ہے ہاں کھایا جاسکتا ہے۔ صرف ان افراد میں اس وائرس سے متاثر ہونے کے زیادہ چانسز ہیں جو مرغی ذبح کرتے ہیں۔ برڈ فلو کا وائرس 35 ڈگری سینٹی گریڈ تک پرورش پاتا ہے اس سے زیادہ ٹمپریچر پر اس کی موت واقع ہوجاتی ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق اگر گوشت کو 70 ڈگری سینٹی گریڈ تک پکالیا جائے تو یہ ہر طرح سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ اس طرح انڈوں کو بھی ابال کر کھایا جاسکتا ہے۔

یہ بات قابل توجہ ہے کہ متعدد ایشیائی ملکوں میں خوراک بھی 100 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی زیادہ درجہ حرارت پر پکائی جاتی ہے لہٰذا گوشت میں موجود جراثیم خود بخود مر جاتے ہیں۔

برڈ فلو کتنی تیزی سے پھیل رہا ہے

1997ء میں پہلی بار ہانگ کانگ میں ایک شخص پر برڈ فلو وائرس کا انکشاف ہوا تھا۔ اس کے بعد ایک اور شخص اور اس کے بیٹے میں بھی یہ وائرس موجود پایا گیا۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ برڈ فلو کس تیزی سے پھیل رہا ہے تاہم اس کے واقعات کئی ممالک میں اچانک سامنے آئے ہیں لیکن وہ بڑی پیمانے پر نہیں ہے کہ انہیں وبا کا نام دیا جاسکے۔

برڈ فلو کا شکار ہونے والوں کی تعداد

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی سروے رپورٹ کے مطابق 13 فروری 2006ء تک انسانوں میں برڈ فلو کے 169 کیسز پائے گئے اس وائرس سے متاثر ہونے والے لوگ انڈونیشیا، تھائی لینڈ، ویت نام، کمبوڈیا، چین، ترکی اور عراق میں تھے جن سے تقریباً 91 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

احتیاطی اقدامات

جس ملک میں بھی اس وائرس کی اطلاع ملی وہاں پر بڑے پیمانے پر مرغیاں ہلاک کردی گئیں پولٹری فارم کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اجنبی پرندوں کو اپنی مرغیوں میں شامل نہ ہونے دیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ وائرس چونکہ پرندوں کی وجہ سے پھیلتا ہے اس لئے اس کو روکنا اتنا آسان نہیں ہے لیکن احتیاطی اقدامات کے ذریعے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

حال ہی میں پاکستان میں چارسدہ اور ایبٹ آباد میں ہزاروں مرغیوں کو پولٹری فارمز میں ہلاک کردیا گیا تھا اور ان کے خون کے نمونے۔ برطانیہ میں بھیجے گئے لیکن H5N1 کے وائرس کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ لیکن اس کے باوجود احتیاطاً تمام مرغیوں کو ہلاک کردیا گیا ہے۔ اس پراسرار بیماری میں پہلے مرغیوں کو نزلہ ہوتا ہے۔ پھر مرغیوں کو کپکپی طاری ہو جاتی ہے اور چند گھنٹوں کے اندر مرغیاں مرنا شروع ہوجاتی ہیں۔ ابھی تک اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی ویکسین دریافت نہیں ہوسکی۔ البتہ کچھ اینٹی وائرل ادویات ہیں جن کے استعمال سے اس بیماری سے بچا جاسکتا ہے۔ چنانچہ پاکستان میں اس وائرس کے خطرے کے پیش نظر باہر کے ممالک سے اینٹی وائرل ادویات منگوالی گئی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ احتیاط کے پیش نظر گھر میں پالتو پرندوں کے قریب جانے سے بھی گریز ہی کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

برڈ فلو کی روک تھام کے لئے حکومت پاکستان کا منصوبہ

وزارت صحت پاکستان نے ملک میں برڈ فلو کی روک تھام کے لئے 27 کروڑ روپے کا ایک بڑا پروگرام شروع کیا ہے۔ وزارت خزانہ کی منظوری ملتے ہی اس پر عمل شروع ہوجائے گا۔ اس منصوبے کے تحت ملک کی تین بڑی فارما سیوٹیکل کمپنیاں برڈ فلو کی روک تھام کے لئے ویکسین تیار کریں گی۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ اسلام آباد میں ایک ٹیسٹ لیبارٹری بھی قائم کردی گئی ہے جو ملک بھر میں کسی بھی حصے سے برڈ فلو کی تصدیق کے لئے آنے والے سیمپلز کا آٹھ گھنٹے میں رزلٹ دے دیا کرے گی۔ نیز ملک بھر میں برڈ فلو سے متاثرہ علاقوں میں برڈ فلو کی چیکنگ کے لئے مانیٹرنگ کمیٹیاں بھی تشکیل دے دی گئی ہیں۔ جو مشتبہ افراد کے سیمپل لے کر ٹیسٹ کے لئے مرکزی لیبارٹری کو ارسال کریں گی۔

پاکستان فارمز ایسوی ایشن کا کردار

پاکستان فارمز ایسوسی ایشن نے برڈ فلو کے ڈرائے ہوئے افراد کو مرغی کا گوشت اور انڈے بلا کسی خوف کے دوبارہ زیر استعمال لانے کے لئے ملک بھر میں جگہ جگہ تقریبات منعقد کرکے لوگوں کو برڈ فلو کے بارے حقائق سے آگاہ کرنے اور گوشت پھر سے کھانے پر آمادہ کرنے کے لئے پروگرام ترتیب دیئے ہیں۔ جس کا مقصد لوگوں میں برڈ فلو کے متعلق پھیلی بدگمانی اور خدشات کو دور کرنا ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

ملاقات حاصل کیا اور تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

17 جنوری 2006ء

☆ آج دہلی سے لندن واپسی کا دن تھا۔ احباب جماعت بچے بوڑھے سبھی مشن ہاؤس میں جمع تھے۔

☆ ساڑھے دس بجے رہائش گاہ سے تشریف لاکر اجتماعی دعا کروائی۔ ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور دہلی کے ''اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ'' کے لئے روانہ ہوگئے۔

☆ پولیس کے سکواڈ میں ایئرپورٹ پہنچے اور VIP لاؤنج میں تشریف لائے۔ جماعتی عہدیداران نے ہاتھ ہلا ہلا کر الوداع کہا مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان اور افراد خاندان الوداع کہنے VIP لاؤنج میں آئے۔ امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے پر جہاز میں سوار ہوگئے۔ برٹش ایئرویز کی پرواز BA 142 اپنے وقت پر ساڑھے بارہ بجے دہلی سے لندن کے لئے روانہ ہوگئی۔ فی امان اللہ!

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات و رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب و جوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58351 میں رابعہ اشرف

بنت ڈاکٹر ایم اشرف پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ اشرف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اشرف ولد چوہدری سردار محمد گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 58352 میں اقبال محمود

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالرحمت ربوہ مالیتی 10000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 729/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اقبال محمود گواہ شد نمبر 1 سہیل اسلم ولد الیاس احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر ولد رمضان

مسل نمبر 58353 میں عبدالوحید

ولد شیخ عبدالمجید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس 6000/- سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ کار مالیتی 4500/- سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ گھر مالیتی 22000/- سٹرلنگ پونڈ جس پر مارگیج 152000/- سٹرلنگ پونڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 58354 میں میر عبیداللہ

ولد میر حمید اللہ قوم میر پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 27 مرلہ واقع دارالصدر شرقی ربوہ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر عبیداللہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 58355 میں گل رعنا ملک

زوجہ الطاف ملک پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 280/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گل رعنا ملک گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 58356 میں محمد سلیمان یوسف

ولد قاضی محمد یوسف پیشہ انجینئر (پرائیویٹ) عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی 110000/- سٹرلنگ پونڈ بقیہ 1/2 حصہ کی مالک اہلیہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت انکم + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیمان یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد فرقان یوسف ولد محمد سلیمان یوسف گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعزیز ڈوگر ولد چوہدری چراغ محمد

مسل نمبر 58357 میں
Paul an Carmichael

ولد John Robert Carmichael پیشہ ڈاکٹر عمر 44 سال بیعت 1993ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی 250000/- سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Farnings مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Paul An Carmichael گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 58358 میں محمد احسن

ولد محمد احمد قوم شیخ پیشہ بے روزگار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نیو شاد باغ لاہور مشترکہ جائیداد اندازاً مالیتی 1200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 130/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 58359 میں سرفراز احمد

ولد نذیر احمد مرحوم قوم گل جٹ پیشہ بلڈر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد امجد ولد شیخ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن غوری ولد عبدالرحمٰن اتالیق مرحوم

مسل نمبر 58360 میں محمد ادریس قمر

ولد محمد یحییٰ مقبول مرحوم قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس قمر گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب علی ولد محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58361 میں محمد شعیب علی

ولد محمد ادریس قمر قوم پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گرانٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شعیب علی گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس قمر گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 58362 میں چوہدری قیصر حمید

ولد چوہدری حمید اللہ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔قطعہ اراضی 3 کنال تقریباً بمعہ دفاتر و دوکان واقع لاہور۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/240000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری قیصر حمید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قمر الدین گواہ شد نمبر 2 منور احمد محمود

مسل نمبر 58363 میں سید راحیل زکریا

ولد ایس ایم زکریا قوم سید پیشہ انجینئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع یو۔کے مالیتی -/140000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید راحیل زکریا گواہ شد نمبر 1 مرزا ایم صدیق ولد مرزا اکرم دین گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 58364 میں رضیہ طاہر

زوجہ کلیم طاہر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ اگست 2005ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع U.K جو بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/2 حصہ۔2۔طلائی زیور تولے مالیتی -/3755 سٹرلنگ پونڈ۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1850 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 تسنیم خان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد یوسف خان

مسل نمبر 58365 میں ثمینہ رانی

زوجہ عبدالوحید قوم بٹ (کشمیری) پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 302 گرام مالیتی -/1800 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ رانی گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع ولد محمد دین

مسل نمبر 58366 میں صباح الدین وقار

ولد بشارت احمد محمود پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین 15 مرلے واقع گجرات۔2۔زمین اڑھائی مرلے واقع گجرات۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا او راس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صباح الدین وقار گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58367 میں میاں صغیر احمد

ولد میاں بشیر احمد پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان بمعہ دو دوکانیں واقع پاکستان مالیتی -/2500000 روپے۔2۔مشترکہ 8 دکانیں مالیتی -/5000000 روپے۔3۔مکان واقع پاکستان مالیتی -/5000000 روپے۔4۔مکان مالیتی -/5000000 روپے کا 1/2 حصہ۔5۔مکان واقع U.K مالیتی -/135000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/480 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 12-10-04 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا ایم صدیق ولد مرزا اکرم دین گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58368 میں نویدہ شاہد

زوجہ سید ندیم شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری مالیتی -/1246 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر -/500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/371 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نویدہ شاہد گواہ شد نمبر 1 لئیق اے طاہر گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر

مسل نمبر 58369 میں جنت النساء

بنت منور احمد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جنت النساء گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 Q.Daud Ahmad ولد اے رزاق

مسل نمبر 58370 میں نوید الاسلام

ولد مبشر احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/170 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید الاسلام گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد عبید الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل والد موصی

مسل نمبر 58371 میں عطاء الوحید بھٹی

ولد کبیر احمد بھٹی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/460 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ ولد چوہدری حمت اللہ واثق گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58372 میں نعیم احمد

ولد نذیر احمد پیشہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم مرحوم گواہ شد نمبر 2 شاہد معین ولد معین الدین

مسل نمبر 58373 میں اعجاز احمد چغتائی

ولد احمد حسین چغتائی قوم مغل پیشہ فارغ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/772 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 کاشف وحید ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58374 میں بشریٰ ادریس

زوجہ محمد ادریس قمر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی اندازاً -/1200 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58375 میں ھبۃ الحئی طوبیٰ

بنت محمد ادریس قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/300 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ بصورت گرانٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الحئی طوبیٰ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس قمر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58376 میں بلال وسیم

ولد وسیم احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال وسیم گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد مرزا ولد مرزا محمد اکرم مرحوم گواہ شد نمبر 2 مدثر شہزاد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 58377 میں محمد اشرف خاکی

ولد عبدالرحمان قوم مغل پیشہ بلڈر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع دارالشکر ربوہ مالیتی اندازاً -/650000 روپے۔2۔دو پلاٹ 10، 10 مرلہ واقع ساہیوال روڈ ربوہ مالیتی اندازاً -/650000 روپے۔ 3۔ المہدی مارکیٹ راجیکی روڈ مالیتی اندازاً -/15000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار (بلڈر) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف خاکی گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495 گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل انور ولد محمد شفیع انور

مسل نمبر 58378 میں

Abdus Salam Sookia

ولد Abdur Rahim Sooki پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان یو۔ کے مالیتی -/550000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ سیونگ -/19000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ کار مالیتی -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔4۔ Personal Possessionl مالیتی -/1500 سٹرلنگ پونڈ۔ 5۔ بینک بیلنس -/3000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdus Salam Sooki گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاہد ولد راجہ خان

مسل نمبر 58379 میں

Muhammad Yartey

ولد Kwame Assibu پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت 1960ء ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ جائیداد واقع لائبیریا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Yartey گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ بھٹی گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود

مسل نمبر 58380 میں

Amtul Mujeeb O. Konadus

زوجہ Ahamd O.Konadus پیشہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 2.5M (eedies) ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Amtul Mujeeb O.Konadus گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد چوہدری شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 58381 میں

Mangog.A.M.Jamil

ولد Mwanje.S پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو

اکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mangog .A.M.Jamil گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرزا اظہر گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 58382 میں رافیل احمد ملک

ولد اسد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جائیداد مالیتی -/145000 سٹرلنگ پونڈ۔ جس پر مارگیج -/125000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2018 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رافیل احمد ملک گواہ شد نمبر 1 منیر الدین شمس ولد جلال الدین شمس گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب راشد ولد مولانا ابوالعطاء جالندھری

مسل نمبر 58383 میں فرحت فہیم

زوجہ فہیم احمد نیاز قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے اندازاً مالیتی -/4500 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت فہیم گواہ شد نمبر 1 منیر الدین شمس ولد جلال الدین شمس گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب راشد ولد مولانا ابوالعطاء جالندھری

مسل نمبر 58384 میں نصرت قدسیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/60000 یورو۔ 2۔ مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/25000 یورو مندرجہ بالا مکانوں کی اقساط ادا کی جا رہی ہیں۔ 3۔ طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/4260 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت قدسیہ وسیم گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 58385 میں ملیحہ عفت ربانی

بنت اشفاق ربانی قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ عفت ربانی گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 احمد فہیم ولد نیاز احمد

مسل نمبر 58386 میں وسیم احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد محمد عارف خان گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد رشید احمد

مسل نمبر 58387 میں طلعت کرن وسیم

بنت وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت کرن وسیم گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 58388 میں ثمینہ انس

زوجہ انس احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھیالیس تولے -/339000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ انس گواہ شد نمبر 1 انس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 58389 میں انس احمد

ولد محمد عارف خان قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم مبارک گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 58390 میں راشدہ ناہید

زوجہ محمد اسلم مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم مغل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب حیدر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 58391 میں گل بیگم

زوجہ حفیظ احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1989ء ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے۔ 2۔ دو عدد طلائی چوڑیاں۔ 3۔ مکان برقبہ 300 مربع میٹر واقع فرانس مالیتی -/38000 یورو۔ 4۔ مکان برقبہ 275 مربع میٹر واقع فرانس مالیتی -/250000 یورو جو قسطوں پر لئے ہیں۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 فرانک۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گل بیگم گواہ شد نمبر 1 حبیب حیدر ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد عنایت علی

مسل نمبر 58392 میں خورشید احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع فرانس مالیتی -/50000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد محمد عارف خان گواہ شد نمبر 2 رشید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 58393 میں مبارک ندیم

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع فرانس مالیتی -/32000 یورو۔ 2۔ فلیٹ واقع پاکستان مالیتی -/65000 یورو۔ 3۔ دو دو کانیں واقع پاکستان مالیتی -/950000 روپے۔ 4۔ دو عدد پلاٹ واقع پاکستان مالیتی -/815000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1782 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک ندیم گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد محمد عارف خان گواہ شد نمبر 2 رشید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58394 میں ریحانہ کوثر

زوجہ ندیم مبارک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/273000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد محمد عارف خان گواہ شد نمبر 2 ندیم مبارک خاوند موصیہ

مسل نمبر 58395 میں محمود الحسن

ولد کریم الحسن قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhm1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود الحسن گواہ شد نمبر 1 عادل اعجاز ولد اعجاز احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 احسن رضا ولد میاں مبارک احمد

مسل نمبر 58396 میں طارق محمود

ولد محمود احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/Aed23000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Aed1800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم رضا ولد محمد بشیر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ ولد کمال محمد

سانحہ ارتحال

مکرم وسیم احمد صاحب سابق قائد مجلس چک 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم عصمت اللہ صاحب ولد مکرم نعمت اللہ صاحب مرحوم مورخہ 19 مئی 2006ء کو بعمر 61 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم بہت مخلص تھے اور مرکزی نمائندگان کے ساتھ بہت تعاون کرنے والے تھے۔ مورخہ 20 مئی کو دارالضیافت ربوہ میں مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ مکرمہ تسنیم اختر صاحبہ اور 8 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم حضرت نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مکرم محمد رشید صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھاوجہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب سابق اور ابتدائی مربی جرمنی ہمبرگ جرمنی میں وفات پا گئی ہیں مرحومہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ جنگ عظیم دوم کے بعد جب جرمنی عملاً کھنڈر بن چکا تھا بھائی صاحب مرحوم نے نہایت ناگفتہ بہ حالات میں وہاں مشن کا آغاز کیا۔ کھانے پینے اور دیگر ضروریات زندگی کی انتہائی قلت اور مرکز سے زرمبادلہ کی ترسیل بند تھی مرحومہ نے وہ لمبا عرصہ نہایت اخلاص اور بشاشت کے ساتھ گزارا اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں ہر وہ خدمت ادا کی جس کی ضرورت تھی حضرت مصلح موعود نے جرمنی کے دورہ کے بعد مرحومہ کی خدمات کی بہت تعریف کی مرحومہ نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور ایک لڑکی سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

ملازمت کے مواقع

حکومت پاکستان ڈائریکٹوریٹ آف ملیریا کنٹرول وزارت صحت میں عارضی آسامیوں کیلئے اسسٹنٹ، سٹینو ٹائپسٹ اور لوئر ڈویژن کلرک امیدوار مطلوب ہیں۔ درخواستیں 15 دن کے اندر انڈر ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف ملیریا کنٹرول 1025 فیروز سنٹر بلیو ایریا اسلام آباد کے نام بھجوا سکتے ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 21 مئی 2006ء کا اخبار "جنگ" ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان کونسل آف رینیوایبل انرجی ٹیکنالوجیز میں سٹینو ٹائپسٹ، ٹیکنیکل اسسٹنٹ، اسسٹنٹ، لائبریری کلرک یو ڈی سی، اردو ٹائپسٹ ایل ڈی سی، ڈرائیور اور مالی کی آسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل کیلئے 23 مئی 2006ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

سانحہ ارتحال

محترمہ سیدہ سعیدہ جواد صاحبہ اہلیہ محترم سید جواد علی شاہ صاحب مرحوم مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں کہ ہمارے بھانجے کرنل (ر) سید اشراق احمد مبشر صاحب ابن محترم سید اعجاز احمد صاحب و سیدہ آسیہ اعجاز صاحبہ جو کہ کچھ عرصہ سے C.M.H راولپنڈی میں داخل تھے۔ بقضائے الٰہی 6۔ اپریل 2006ء کو بعمر 51 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت ایوان توحید راولپنڈی میں محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور احمد باغ احمدیہ قبرستان راولپنڈی میں تدفین کے بعد محترم عبدالمنان ناہید صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں جو کہ زیر تعلیم ہیں۔ مرحوم نہایت مخلص، خلافت سے محبت اور جماعت کی غیرت رکھنے والے نڈر احمدی تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

نیلامی

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 5 جون 2006ء کو بوقت 8:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں۔

سامان: واٹر کولر، سائیکل، ٹیلی فون سیٹ، الماریاں، کرسیاں، ٹائر، ٹیپ ریکارڈ، UPS اور دیگر سامان سکریپ وغیرہ۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
047-62-5045

ضرورت ہے
DHMS
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
047-6212399

قرآن پڑھنے والے کا مقام

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''عاشق قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھ اور درجات میں ترقی کرتا جا۔ اور اسی طرح خوش الحانی سے پڑھ جس طرح دنیا میں پڑھتا تھا۔ تیرا مقام اس آخری آیت تک ترقی پذیر ہے جو تو تلاوت کرے گا۔
(جامعہ ترمذی۔ کتاب فضائل قرآن۔ باب من قرأ حرفاً حدیث 2838)
(مرسلہ: شعبہ تعلیم القرآن۔ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خواہشمند احباب متوجہ ہوں

عام قبرستان میں کتبے نصب کرنے کیلئے ایک ٹھیکیدار کی ضرورت ہے خواہشمند احباب جو خلوص نیت اور دیانت کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہوں وہ دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔
(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالکریم خالد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ بیت التوحید لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ بوجہ یرقان شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں مسلسل الٹیوں کی وجہ سے نقاہت بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترمہ مبارکہ خانم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ محترمہ فتح بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولانا احمد خان نسیم صاحب (والدہ مکرم نسیم مہدی صاحب امیر جماعت کینیڈا) آج کل بہت بیمار ہیں۔ بائیں کولہے میں درد ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم حارث احمد صاحب متعلم مدرسۃ الحفظ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم الیاس احمد صاحب کروندی ضلع خیر پور سندھ ایک زخم کے بگڑنے کی وجہ سے شدید ٹیٹنس کے حملہ سے متاثر ہو کر کراچی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے کہ خدائے قادر معجزانہ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم موعود احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم سابق چوکیدار مدرسۃ الحفظ ایک پیچیدہ اپریشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ کامل و عاجل شفائے عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب انسپکٹر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار گزشتہ پندرہ یوم سے ٹائیفائیڈ بخار کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ اگرچہ پہلے سے کچھ افاقہ ہے مگر کمزوری بہت ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان تعطیل

مورخہ 27 مئی 2006ء کو روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

تبدیلی نام

مکرم رضوان احمد صاحب سکنہ دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے اپنا نام رضوان اکرم سے تبدیل کر کے رضوان احمد رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

تصحیح

الفضل 24 مئی 2006ء صفحہ 4 کالم نمبر 4 میں ''خلافت اولیٰ کے واقعات کی ایک جھلک'' کے عنوان کے تابع ایک پیراگراف میں تصحیح کی ضرورت ہے درست الفاظ یہ ہیں۔

ہندوستان کے احمدی نمائندوں کا قادیان میں اجتماع اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا تاریخی فیصلہ کہ قوم اور انجمن دونوں خلیفہ کے مطیع ہیں اور بیعت وہی ہے جس میں کامل اطاعت کی جائے۔ (31 جنوری 1909ء)

اسی طرح 25 مئی صفحہ 4 کالم 3 میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پہلا خطاب 9 نومبر 1965ء کا تحریر کیا گیا ہے۔ یہ 8 نومبر کا ہے احباب درستی فرمالیں۔
ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

مشین مین کی فوری ضرورت

ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو ایک ڈپلومہ ہولڈر مشین مین کی فوری ضرورت ہے۔ جس نے خاص طور پر Milli اور Parva مشینوں پر کام کیا ہو۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں اپنے امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر بھجوادیں۔
(مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ)

پانی ابال کر پینے کی ذرا سی محنت سے آپ بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 مئی

طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:08

ضرورت سٹاف
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

Ph:047-6212434 Fax:213966

نفیس گیلری
047-6214300-6212310

047-6214220-0300-7704214
0301-3213500

شوگر کا علاج
TRAINING & TREATMENT

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

الفضل جیولرز
کاشف جیولرز

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
6214321

12- ایمپائر پارک ٹکسن روڈ لاہور
E-mail: amp@brain.net.pk
CELL: 0300-4505055

اعلان داخلہ الصادق اکیڈمی
8th / 7th / 6th
1st - 5th

C.P.L 29-FD